السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص ایسے علوم کی تحصیل میں مصروفیت کے باعث جن کا شرعی علم سے کوئی تعلق نہیں ہے یا کسی اور کام میں مصروفیت کے سبب شرعی علم حاصل نہ کرسکے تو کیا اس کا عذر قابل قبول ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی علم کا حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگرچھ ایسے لوگ علم حاصل کررہے ہوں جو معاشرہ کی ضرورت کے لئے کافی ہوں تو باقی لوگوں کے لئے اسے حاصل کرنا سنت ہوگا کبھی شرعی علم کا حاصل کرنا انسان کے لئے واجب یعنی فرض عین بھی ہوتا ہے جیسے کہ اللہ تعالی کی عبادت کے سلسلہ میں انسان کے لئے سیکھنا واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کی عبادت کس طرح کرے۔ لہذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی اوراپنے اہل وعیال کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مشغول ہے اور وہ شرعی علم حاصل نہیں کرسکتا تو وہ معذور ہے بشرطیکہ اس قدر علم ضرور حاصل کرلے جس سے وہ اپنے رب کی عبادت کرسکے بہر حال مقدور بھر شرعی علم ضرور حاصل کرنا چاہئے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38